درد کو رات کے حوالے کر

درد کو رات کے حوالے کر
دن کو مت رو کہ لوگ دیکھیں گے
لوگ دیکھیں گے تو ترے غم کے
نت نئے زاویے بنائیں گے

کوئی قیمت لگائے گا اس کی
اور ارزاں خریدنے کے لیے
اُس کو چھوٹا دکھائے گا تجھ کو
مول تھوڑا بتائے گا تجھ کو

کوئی خیرات دینے والا شخص
تیرے غم کو نوازنے کے لیے
تیری دل جوئی کے لیے گویا
بھیک میں کچھ تسلیاں دے گا

https://emad-ahmad.com/

کوئی بیوپار بھی کرے گا یہاں
اور کسی جنس کی طرح غم کو
آنکھ میں جگمگا رہے نم کو
اپنی دوکان میں سجا لے گا
اُس پہ کچھ بتیاں جلا دے گا

ایسے مت کھول اپنا دل ہرگز
اتنا سستا نہیں بنا غم کو

خود کو کمزور مت دکھا کہ یہاں
کوئی کمزور جی نہیں سکتا
اور جی لے تو سر جھکا کے جیے
یوں تو تُو سوچ بھی نہیں سکتا

https://emad-ahmad.com/

یہ تو وہ گاؤں ہیں کہ جن میں کسان
پیٹ بھر جَو بھی کھا نہیں سکتے
یہ تو وہ شہر ہیں جہاں مزدور
اپنی روٹی کما نہیں سکتے

تُو یہاں دل کی بات کرتا ہے
تُو یہاں غم کا ذکر کرتا ہے
یہ محلے، یہ شہر، یہ گاؤں
یہ ریاست، یہ ملک، یہ دنیا
یہ شکم کے لیے بنائے ہیں
ان میں بس جسم ہی کی قیمت ہے
بھوک حاکم ہے نفسِ انساں کی
پیٹ حاکم ہے نسلِ انساں کا

https://emad-ahmad.com/

دل شکم سے نہیں لڑا کرتے
دل تماشہ نہیں بنا کرتے

دل یہاں بے غنیم سی شے ہے
دل دِکھائے گا تو ہنسیں گے لوگ
تجھ پہ فقرے ہی بس کسیں گے لوگ
لوگ دیکھیں گے تو ترے غم کے
نت نئے زاویے بنائیں گے
دن کو مت رو کہ لوگ دیکھیں گے
درد کو رات کے حوالے کر!

https://emad-ahmad.com/